رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ٭ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۳۹۷۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳
سہ ماہی ۷
ماہوار ۲/۱

یوم پنجشنبہ

۲۸ جمادی الاول ۱۳۷۰ھ

چندہ سالانہ بیرون پاکستان ۳۰/۵ روپے

جلد ۳۹/۵	۸ امان ۱۳۳۰ ہش	۸ مارچ ۱۹۵۱ء	نمبر ۵۷

یونیورسٹی سیٹ کے متعلق فیصلہ

لاہور ۷ مارچ۔ الفضل میں کل یونیورسٹی حلقہ نیابت کے متعلق جو خبر شائع ہوئی ہے کہ ربوہ۔ لاہور۔ لائلپور گوجرانوالہ۔ چنیوٹ۔ احمد نگر اور دیگر مقامات کے احمدی ووٹروں نے فیصلہ کیا ہے کہ احمدی ووٹر مسلم لیگی امیدوار کو ووٹ دیں گے۔ یاد رہے کہ یونیورسٹی حلقہ نیابت کے مسلم لیگی امیدوار ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین صاحب ہیں۔ نیز معتبر ذریعے سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یونیورسٹی حلقہ نیابت کے احمدی ووٹروں نے یہ فیصلہ کثرت رائے سے کیا ہے۔

پاکستان کے وزیر خارجہ آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خان کا مطالبہ

کشمیر سے متعلقہ اینگلو امریکی قرارداد سے رائے شماری کے بعد سرحدوں میں تبدیلی والی دفعہ نکال دی جائے

لیک سکسیس ۷ مارچ۔ آج سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث پھر شروع ہوگی۔ کل رات پاکستان کے وزیر خارجہ آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے اینگلو امریکی قرارداد متعلقہ کشمیر کے بارے میں پاکستان کا ردعمل بیان کیا اور ۲½ گھنٹے تک اپنی حکومت کا نقطۂ نظر بیان کرتے رہے۔ آپ نے اپنی معرکۃ الآراء تقریر میں کونسل سے پہلا مطالبہ یہ کیا کہ قرارداد میں سے رائے شماری کے بعد سرحدوں میں تبدیلی کی جانے والی دفعہ کو نکال دیا جائے۔ اور ہندوستان سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ کشمیر کے متعلق نام نہاد مجوزہ آئین ساز اسمبلی کے قیام کو روکے اور کسی ایسی بات کی تائید نہ کرے جس سے رائے شماری میں کسی وجہ سے بھی کوئی روک واقع پیدا ہو سکے اور اس سلسلے میں ہر قسم کی کوشش ترک کر دے۔ آپ نے کہا ریاست سے فوجیں ہٹانے کے لئے ایک ممتاز شخصیت کا تقرر عمل میں لایا جائے جو رائے شماری بھی اپنی نگرانی میں کرائے۔ اسے اعلیٰ اور کامل اختیارات حاصل ہوں۔ اور وہ رائے شماری یا فوجیں ہٹانے سے متعلقہ امور متنازعہ کا فیصلہ کرنے کا مجاز ہو۔

آپ نے کہا کشمیر میں شیخ عبداللہ کی مجوزہ آئین ساز اسمبلی کی حمایت سے تو پتہ چلتا ہے کہ ہندوستان دراصل رائے شماری کے کبھی بھی حق میں نہیں تھا۔ اور وہ اس طرح کی غیر متعلق باتیں پیش کر کے قراردادوں کا انوکھا مطلب نکال کر بین الاقوامی ذمہ داریوں سے پہلو تہی اختیار کرنا چاہتا ہے۔ آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ ہندوستان نے ریاست میں جو فوجیں رکھنے کے حق میں دلائل دیئے ہیں پاکستان کے اس عزم کے اظہار کے بعد ان کی کوئی حقیقت نہیں رہ جاتی ہے کہ وہ نہ صرف خود اپنی فوجوں کو حملے سے روکے گا بلکہ قبائلی لوگوں کو بھی حملوں سے باز رکھے گا۔

تقریر کے آخر میں آپ نے سلامتی کونسل پر زور دیا کہ وہ جلد از جلد اس کو سلجھانے کے لئے کوئی ٹھوس قدم اٹھائے تاکہ یہ معاملہ دن بدن نازک صورت اختیار کر کے ایسے مرحلے پر نہ پہنچ جائے کہ پھر اس کی مصالحت کی تمام امکانی صورتیں ختم ہو جائیں۔

کشمیر کے بغیر

شیخوپورہ ۷ مارچ۔ آج یہاں ایک جلسہ عام کو خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر اعظم نے کہا کہ کشمیر کے تنازعہ کی وجہ سے پاکستان اس بات پر مجبور ہے کہ اپنے بجٹ کا نصف سے زیادہ حصہ دفاع پر خرچ کرے۔ کیونکہ وہ کشمیر کے بغیر اپنے آپ کو بیرونی حملے سے محفوظ تصور نہیں کرتا۔ آپ نے عوام کو قائد اعظم کے نصائح پر چل کر استحکام مسلم لیگ کی تلقین کی۔

توسیع تعلیم کیلئے دو کروڑ گیارہ لاکھ روپے

ڈھاکہ ۷ مارچ۔ آج مشرقی بنگال اسمبلی نے دو کروڑ گیارہ لاکھ سے زائد روپے کی منظوری صوبے میں توسیع تعلیم پر خرچ کرنے کے لئے دی۔ وزیر تعلیم نے اس مالی مطالبے کو پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہ سال رواں کے بجٹ کے کل اخراجات کا پندرہ فیصدی ہے۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ پاکستان کے کسی صوبے میں اب تک مشرقی بنگال کی طرح لازمی مفت ابتدائی تعلیم کا اقدام نہیں کیا گیا۔ آپ نے بتایا کہ یہ پروگرام دس سال میں پورا ہوگا اور ۲۲ سکولوں میں جونیئر کیڈٹ کورس کا انتظام کیا جائیگا۔

پشاور ۷ مارچ۔ آج یہاں پشاور یونیورسٹی کے طلباء کے اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے مفتی اعظم فلسطین الحاج امین الحسینی نے کہا کہ اسلامی ممالک کو باہم ویزا اور پاسپورٹ کی پابندیاں اڑا دینی چاہئیں تاکہ صحیح طور پر اتحاد عمل پیدا ہو جائے۔ آپ نے کہا مراکش سے لیکر انڈونیشیا تک تمام اسلامی ممالک دراصل ایک ہی سلسلے کی کڑیاں ہیں اور ان سب کو متحدہ طور پر اپنی سابقہ عظمت کی بحالی کیلئے کوشش کرنی چاہیئے۔

نزدیک و دور سے

لاہور ۷ مارچ۔ ڈپٹی کمشنر لاہور کی طرف سے ایک اعلان میں اس خبر کی سختی سے تردید کی گئی ہے کہ لاہور خزانہ کا ریکارڈ جل گیا ہے۔ اعلان میں یہ کہا گیا ہے کہ لاہور کے متعلق یہ درست نہیں ہو سکتا ہے کسی اور ضلع میں ایسا ہوا ہو۔

بیروت ۷ مارچ۔ لبنانی وزیر اقتصادیات کو امید ہے کہ حکومت اس ہفتہ میں شام سے اقتصادی مذاکرات دوبارہ شروع کر سکے گی۔

ٹوکیو ۷ مارچ۔ گذشتہ سال جاپان میں ۸ ارب ڈالر کی مجموعی برآمد ہوئی گویا ۷۰ فیصدی اضافہ ہوا۔ خیال ہے کہ آئندہ سال برآمد ایک ارب ۱۰ کروڑ ڈالر کے لگ بھگ ہے۔

لنڈن ۷ مارچ۔ اگر جنگ ہوئی تو معاہدہ اوقیانوس کے ۱۲ ممالک دس ہزار جہازوں کو یکجا کریں گے جن کا مجموعی وزن ۷ کروڑ ٹن ہے۔ یعنی ساری دنیا کے جہازوں کے مجموعی وزن کا تین چوتھائی حصہ صرف برطانیہ تنہا ۲۶۰۰ جہازوں پر مشتمل اپنا تجارتی بیڑا پیش کر دے گا جس کا مجموعی وزن ایک کروڑ ۷۵ لاکھ ٹن ہے۔

نئی دہلی ۷ مارچ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ہند مزدور سبھا کو مزدوروں کے متعلق ان قوانین کے خلاف جو پارلیمنٹ میں پیش ہیں گیارہ مارچ کو احتجاجی جلوس نکالنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔

ایرانی وزیر اعظم جنرل رزم آرا قتل کر دیئے گئے

طہران ۷ مارچ۔ آج ایران کے وزیر اعظم مسٹر علی رزم آرا قتل کر دیئے گئے۔ آپ اس وقت مسجد کے صحن میں تھے اور ایک خاص مذہبی تحریک میں شرکت فرما رہے تھے۔ قاتل نے گولی ان کی پیٹھ میں ماری۔ آپ کو گولی لگتے ہی فوراً ہسپتال پہنچایا گیا۔ لیکن آپ جانبر نہ ہو سکے اور ایک گھنٹے کے بعد رحلت کر گئے۔ قاتل ایران کی ایک کٹر مذہبی جماعت "فدایان اسلام" کا ایک رکن ہے اور عبداللہ جعفر نامی بڑھئی ہے اور اسی مسجد میں قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرتا ہے۔ قاتل کو موقعہ ہی پر اس کے دو ساتھیوں سمیت گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے ساتھیوں نے خودکشی کر کے گرفتاری سے بچنے کی ناکام کوشش کی تھی۔ جنرل علی رزم آرا کی عمر اس وقت ۴۸ سال کی تھی۔ آپ ایک قابل سپاہی، منتظم اور مصنف تھے۔ آپ کو حکومت کی باگ ڈور سنبھالے ابھی نو مہینے ہی ہوئے تھے۔ اس سے پہلے آپ چیف آف دی سٹاف تھے۔ آذربائیجان کو آزاد کرانے کا سہرا آپ ہی کے سر ہے۔ چند ماہ سے آپ پر بعض لوگوں کی طرف سے روس سے دوستی رکھنے اور تیل کے معاملے میں برطانیہ کی حمایت کرنے کا الزام لگایا جا رہا ہے۔

احمدی مسلم لیگی امیدواروں کو ووٹ دیں گے

لاہور ۷ مارچ۔ محمود الحسن صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لاہور کی اطلاع کے مطابق لاہور کے حلقہ ۱ و ۲ کے احمدی ووٹروں نے باہمی مشورہ سے متفقہ طور پر پنجاب اسمبلی کے آئندہ انتخابات میں مسلم لیگ کے امیدواروں کو ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

ربوہ ۷ مارچ۔ چوہدری فتح محمد خان چک ۲۸ جنوبی و چوہدری نذیر محمد صاحب چک ۳۳ جنوبی کی اطلاع کے مطابق حلقہ کرانہ ضلع سرگودھا کے احمدی ووٹروں نے اس حلقہ میں مسلم لیگی امیدوار کو ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

گجرات ۷ مارچ۔ مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم امیر جماعت احمدیہ ضلع گجرات کی اطلاع کے مطابق جماعتہائے احمدیہ حلقہ تھانہ کنجاہ نے باہمی مشورہ سے مسلم لیگی امیدوار چوہدری محمد احسن کی مدد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

چینی کے کوٹے میں کمی

لاہور ۷ مارچ۔ جہازی مشکلات کی وجہ سے حکومت پنجاب کو مجبوراً بیاہ شادیوں اور اموات وغیرہ کیلئے چینی کے سپیشل کوٹا میں کم از کم مقدار کی پابندی عاید کرنی پڑی ہے۔ غیر معمولی حالات میں ہر صورت میں چینی کی زیادہ سے زیادہ ۲۰ سیر مقدار مقرر کی گئی ہے۔ ۱۱ مارچ ۱۹۵۱ء سے اداروں کا چینی کا کوٹا بھی نصف کیا جا رہا ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گائیڈ پریس میں چھپوا کر میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

تحریک جدید کے بقایا دار اور مجاہدین اسلام متوجہ فرمائیں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے سترھویں سال کا مجاہدین اسلام سے مطالبہ فرماتے ہوئے جن احباب کے ذمہ گزشتہ سالوں کا بقایا تھا خواہ وہ دفتر اول کے ہوں یا دفتر دوم کے فرمایا تھا۔

"جو لوگ پہلے سے وعدہ کرتے آئے ہیں۔ ان میں سے جو لوگ وعدہ ادا کر چکے ہیں ان کے وعدے قبول کئے جائیں گے دوسروں کے نہیں۔ ہاں اگر کسی کے ذمہ بیس فیصدی بقایا ہو تو ہم اس پر اعتبار کریں گے۔ اور اس کا آئندہ وعدہ قبول کر لیں گے۔ لیکن باقی لوگوں کو وعدہ کرتے وقت تحریری طور پر یہ اقرار کرنا پڑے گا۔ کہ وہ آئندہ اپریل کے آخر تک کل سابقہ بقایا ادا کر دیں گے۔ اور ۳۰ نومبر ۱۹۵۱ء تک نئے سال کا وعدہ بھی ادا کر دیں گے۔ اگر وہ گزشتہ سالوں کے بقائے اور اس سال کے وعدے ادا نہ کریں۔ تو بے شک انہیں اس فوج سے جو مجاہدین اسلام کی فوج ہے نکال دیا جائے۔"

جن احباب کے ذمہ گزشتہ سالوں کا یا گزشتہ سال کا بقایا تھا۔ انہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے مطابق نئے سال کے وعدے پیش حضور کئے ہیں۔ چونکہ ۳۰ اپریل قریب آ رہی ہے۔ اور بقایا داران کو ابھی سے فکر کرنا ہے۔ کہ ان کا بقایا حضور کے مقررہ وقت کے اندر ادا ہو جائے۔ اس لئے احباب کرام کو اس اعلان کے ذریعہ عرض کیا جاتا ہے۔ کہ جن کے ذمہ بقایا ہے۔ وہ آج سے ہی ایسا ماحول پیدا کرتے جائیں۔ جس سے وہ خدا تعالیٰ کے قرض سے سبکدوش ہو کر اپنے امام کی دعا اور خوشنودی حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (وکیل المال تحریک جدید)

محلہ س اور دکی الاٹمنٹ کے متعلق

جن دوستوں کے نام ربوہ کے محلہ س اور د کی الاٹمنٹ میں آ چکے ہیں ان کی اطلاع کے لئے عرض ہے۔ کہ قطعات کی الاٹمنٹ کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو کمیٹی مقرر فرمائی ہے۔ اس کے ممبران سلسلہ کے ایک ضروری کام کے لئے کراچی تشریف لے جانے کی وجہ سے کمیٹی کا اجلاس ابھی تک نہیں ہو سکا۔ امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ اس ماہ کے آخر تک فیصلہ ہو جائے گا اور احباب کو فرداً فرداً اطلاع کر دی جائے گی۔ قطعات کی الاٹمنٹ کی اطلاع ملنے پر حسب قواعد ضروری ہو گا کہ دو ماہ کے اندر اندر مکان کی تعمیر شروع کر دی جائے۔ ورنہ الاٹ کردہ قطعہ منسوخ ہو جائے گا۔

(عبدالرشید اسسٹنٹ کمیٹی آبادی ربوہ)

سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ پاکستان توجہ فرمائیں

آپ کے حلقہ میں جتنے نو مبائعین ہیں یعنی جن لوگوں نے بیعت تو کر لی ہے۔ لیکن جماعت کے چندوں میں ابھی تک شریک نہیں ہوئے ان کے متعلق نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں کہ وہ کتنی سالانہ یا ماہوار آمدن رکھتے ہیں۔ ان کے چندہ کی عام تشخیص کا جلد انتظام کر کے جواب سے ممنون فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ نیز جو چٹھیات نو مبائعین کے بارے میں سیکرٹریان مال کی خدمت میں ارسال کی جاتی ہیں۔ ان کے جواب میں تساہل سے کام نہ لیا کریں۔ براہ کرم مرکز کی چٹھیات کا جواب جلد از جلد ارسال کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے۔ آمین نظارت بیت المال ربوہ

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان توجہ فرمائیں

جن جماعتوں میں ابھی تک مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کو چاہیئے کہ وہ بہت جلد اپنے اپنے ہاں از روئے قواعد و ضوابط انصار اللہ۔ مجالس انصار اللہ قائم کر کے مجالس انصار اللہ کے عہدہ دار منتخب کرا کر ان کے نام دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں برائے منظوری بھجوا دیں اگر قواعد و ضوابط کی کاپی آپ کے پاس نہ ہو۔ فوراً دفتر مرکزیہ انصار اللہ ربوہ سے لکھ کر منگوا لیں تا انصار کے پروگرام کے مطابق آپ کے ہاں کام جاری کیا جا سکے۔

(نائب قائد انصار اللہ مرکزیہ شعبہ عمومی)

مکرم مولانا رحمت علی صاحب مبلغ انڈونیشیا کی طرف سے

انڈونیشی وفد کے اعزاز میں دعوت

مورخہ ۱/۳/۵۱ بروز جمعرات اقوام متحدہ کے اقتصادی کمیشن برائے ایشیا و مشرق بعید میں شرکت کرنے والے انڈونیشی وفد کے اعزاز میں مکرم مولانا رحمت علی صاحب مبلغ انڈونیشیا کی طرف سے ۳۲ ڈیوس روڈ لاہور پر دعوت چائے دی گئی۔

مورخہ ۳/۵/۵۱ بروز ہفتہ موصوف نے ان کو انڈونیشین طرز کے کھانے پر دوپہر کے وقت مدعو کیا۔ کافی دیر تک مذہبی اور سیاسی موضوعات پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ پاکستان انڈونیشیا کلچرل ایسوسی ایشن کے سیکرٹری چوہدری بشیر احمد خان صاحب بھی کھانے پر مدعو تھے۔ وفد کی خواہش پر ان کو لاہور کے متعدد مشہور مقامات دکھائے گئے ممبران وفد نے مولوی صاحب سے ملاقات پر انتہائی مسرت کا اظہار کیا۔

تحریک چندہ خاص میں درویشان قادیان کے وعدے

درویشان کی طرف سے چندہ خاص کی تحریک میں نقد وصولی کی پہلی اسم وار فہرست پیشتر ازیں شائع ہو چکی ہے۔ ذیل میں احباب قادیان کے حلقہ وار وعدوں کی میزان درج کی جاتی ہے۔ جس سے ظاہر ہو گا کہ باوجود محدود ذرائع آمد کے قادیان کی غریب جماعت نے مرکز کی تحریک کا پورے اخلاص کے ساتھ خیر مقدم کیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ بیرونی جماعتوں کے جملہ احباب بھی موجودہ مالی مشکلات کے دور میں قربانی کا اعلیٰ نمونہ پیش کریں گے۔ اور کوئی دوست ایسا نہیں رہے گا جو چندہ خاص کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اس میں شامل ہونے کے ثواب سے محروم رہے۔

وعدہ جات حلقہ جات قادیان

حلقہ مسجد مبارک ۶-۳-۸۲۳۔ حلقہ اقصیٰ ۰-۳-۲۵۵۔ حلقہ فضل ۱۲-۰-۱۰۸۰
ناصر آباد ۰-۰-۳۱۴ روپے۔ میزان کل ۶-۲-۲۴۸۴ روپے

ناظر بیت المال قادیان

پتہ مطلوب ہے

محمد ابراہیم صاحب گنائی ساکن رشی نگر ڈاکخانہ شوپیاں کشمیر عرصہ قریباً دو سال سے گھر سے باہر ہیں۔ شروع شروع میں کچھ عرصہ تک وہ اپنی خیریت کی اطلاع اپنے اہل و عیال کو دیتے رہے اس کے بعد کافی عرصہ سے نہ انہوں نے اپنی خیریت کی اطلاع اپنے اہل و عیال کو دی اور نہ ہی انکی امداد کی ہے۔ اب ان کے اہل و عیال سخت تکلیف میں ہیں۔ اگر ان کے موجودہ پتہ کا کسی دوست کو علم ہو یا وہ خود اس اعلان کو پڑھیں یا سنیں تو جلد از جلد اپنے موجودہ پتہ اور اپنے حالات سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

ناظر امور عامہ قادیان

تحریک جدید کی شائع کردہ کتب

نام کتاب	قیمت	محصول ڈاک و پیکنگ
(۱) تفسیر کبیر جلد اول (سورہ فاتحہ سورہ بقرہ کے نو رکوع)	۰-۸-۵ روپے	۱۲/
(۲) تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم حصہ سوم (سورۃ العادیات تا سورہ کوثر)	۰-۸-۶ ،،	۱۲/
(۳) تفسیر سورہ کہف	۰-۸-۱ ،،	۸
(۴) اسلام اور ملکیت زمین	۰-۸-۲ ،،	۱۰/
(۵) نظام نو (انگریزی)	۰-۰-۱	۸/

ملنے کا پتہ:- وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ۔

درخواستہائے دعاء

ان دنوں میٹرک کا امتحان ہو رہا ہے۔ جس میں بہت سے احمدی طلباء بھی شریک ہو رہے ہیں۔ اسی طرح بہت سے دیگر امتحانات بھی شروع ہیں یا عنقریب شروع ہونے والے ہیں۔ احباب تمام احمدی طلباء کی نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں

(۲) عزیزم سید مجید احمد سیکرٹری مال لاہور ابھی تک مزید دعاؤں کے محتاج ہیں۔ مخلصین احباب سے استدعا ہے کہ وہ عزیز کو اپنی روزمرہ دعاؤں میں یاد رکھیں

خاکسار سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

(۳) ملک حمید اللہ صاحب اندرون موری دروازہ لاہور عرصہ سے بعارضہ ٹی بی بیمار ہیں احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں خالد سیف اللہ لاہور

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۸ مارچ ۱۹۵۱ء

عوام ان کے فریب میں نہیں آسکتے

آج بعض غرض پرست اور برخود غلط لیڈر جنہوں نے ڈیڑھ اینٹ کی الگ مسجد بنا رکھی ہے۔ مسلم لیگ پر طرح طرح کے اعتراضات کر رہے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ وہ بڑا تیر مار رہے ہیں۔ یہ تمام اعتراضات وہی حیثیت رکھتے ہیں جو اکثر ایسے لوگ کیا کرتے ہیں۔ جو یا تو خود برسر اقتدار آکر اپنی اغراض کی تکمیل چاہتے ہیں اور یا بالکل ناکارہ ہوتے ہیں جن کا کام صرف اعتراض برائے اعتراض ہی ہوتا ہے۔ یہ معترضین جیسا کہ ایسے لوگوں کا عام ہتھیار ہوتا ہے عوام کو اشتعال دلانے کے لئے کہتے رہتے ہیں کہ مسلم لیگی راہنماؤں نے یہ نہیں کیا وہ نہیں کیا۔ انہیں یوں کرنا چاہیئے تھا ووں کرنا چاہیئے تھا۔ اگر ہم ہوتے تو ایسا کرکے دکھاتے۔ یہ بولی عموماً ایسے لوگ بول رہے ہیں جن کو جب موقعہ دیا گیا۔ تو یا تو انہوں نے ملک و قوم کی لٹیا ہی ڈبونے کی کوشش کی۔ اور یا کام کو دیکھ کر بھاگ اٹھے۔

یہ کوئی خیال آرائی نہیں ہے واقعی پاکستان کے بعض لیڈروں نے جو اب مسلم لیگ پر اعتراضوں کا طوفان باندھ رہے ہیں ایسا ہی کیا۔ جب ان کو موقعہ دیا گیا۔ تو انہوں نے وہی کام کئے یا وہی کام نہ کئے۔ جن کو بیان کرکے وہ اب مسلم لیگ کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آج یہ لیڈر بڑے بڑے لمبے چوڑے منشور لے کر قریہ قریہ گھوم رہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ جب آپ برسر اقتدار تھے تو یہ منشور کہاں تھے۔ آپ قوم کا کام چھوڑ کر کیوں بھاگ اٹھے تھے۔

ان معترضین میں سے دوسری قسم کے لوگ وہ ہیں جو پاکستان بننے سے پہلے بھی مسلمانوں کے سواد اعظم کے فیصلوں پر "میں نہ مانوں" کا ورد کرتے رہے اور اب بھی کر رہے ہیں۔ مسلمان کوئی فیصلہ کریں ان کا فرض ہے کہ اس کی مخالفت کریں۔ ان کا حال یہ ہے کہ اگر فرض کیجئے اجتماعی فیصلہ کی وجہ سے خدانخواستہ کوئی نقصان ہو جائے تو یہ پکار اٹھیں گے کہ "ہم نے تو پہلے ہی کہہ دیا تھا" "ہم نہ کہتے تھے"۔ "چنانچہ وہی ہوا جس کی ہم نے پہلے خبر دے دی تھی" یہ ناکارہ لوگ دراصل "دماغی فتنہ طرازی" اور کچھ نہیں جانتے۔ لیکن عوام کو بدراہ کرنے اور ان کو سیدھے راستے سے بھٹکانے کی بہت سی چالیں جانتے ہیں۔ لوگوں کے جذبات سے کھیلنے کے فن میں طاق ہوتے ہیں۔ عوام بیچارے کچھ دیر کے لئے ضرور ان کے بھرّوں میں آجاتے ہیں مگر جلد ہی ان کا فریب کھل جاتا ہے تاریکی کے پردے اٹھ جاتے ہیں۔ اور مطلع صاف ہو جاتا ہے۔

مسلم لیگی حکومت نے اسلامی رواداری سے کام لے کر بعض ان عناصر کو بھی کھلا چھوڑ دیا۔ کہ اگر وہ کسی مغربی ملک میں ایسا کرتے جو انہوں نے کیا تو یقیناً ان کا نام و نشان مٹ گیا ہوتا۔ ہم نہیں کہتے کہ مسلم لیگ نے یہ غلطی کی۔ اس لئے اپنے آقائے دوجہان سرور کائنات ختمی مآب حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کیا جس طرح اس نے مکہ کے کفار کو لا تثریب علیکم الیوم کہہ کر معاف کر دیا۔ اسی طرح قائداعظم نے بھی دشمنان ملک و قوم کو معاف کر دیا۔ مگر اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج وہ لوگ ہی مسلم لیگ کے راستہ میں کانٹے بکھیر رہے ہیں۔

آج انہوں نے بڑے بڑے بھروپ بھر لئے ہیں۔ کچھ تو برملا پھر مخلفین مسلم لیگ کی صفوں میں شامل ہو گئے ہیں اور خوارج اولین کی طرح ان الحکم الا للّٰہ کا نعرہ لگا لگا کر اسلام کے نام پر مسلمانوں کو مسلم لیگ کے مٹانے پر اکسا رہے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ اس پاکستان کی اقتدار کی باگ ڈور ان کے ہاتھ میں دے دی جائے۔ جو بننے سے پہلے جنت الحمقاء تھا اور جب مسلم لیگ نے بنا لیا تو جنت الصالحین بن گیا ہے۔ سٹنٹ یہ گھڑا ہے کہ ہم اسلامی قانون کا نفاذ چاہتے ہیں۔ صالحین کی حکومت چاہتے ہیں۔ یعنی خونی ملاؤں کی حکومت جو اپنی فقہ کے مطابق معصوموں کو پکڑ پکڑ کر دار پر کھینچیں۔ اور جہاد کے نعرے لگا لگا کر دنیا میں اسلام کا نام روشن کریں۔ اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو بظاہر مسلم لیگ کے ساتھ ہونے کا دعوےٰ کر رہے ہیں مگر در پردہ اس کی جڑیں اندر سے کاٹنے میں لگے ہوئے ہیں۔

لیکن اس کے باوجود ہمیں یقین ہے جیسا کہ آثار بتلا رہے ہیں۔ یہ سب لوگ مسلم لیگ کے مقابلہ میں پھر ایک بار اسی طرح ناکام ہوں گے۔ جس طرح یہ تقسیم سے پہلے ایک بار ناکام ہو چکے ہیں۔ اور خواہ وہ کتنے بھروپ بھریں مسلمان عوام ان کے فریب میں نہیں آئیں گے۔

ہولناک نتائج

مغربی پاکستان کے مسؤل جناب شریف حسین سہروردی کو لیگ ٹکٹ نہ ملنے کے غصہ میں مسلم لیگ کو اس طرح تو نقصان پہونچانے کی ہمت نہیں کہ مسلم لیگی امیدواروں کے مقابلہ میں کھڑے ہو جاتے اس لئے وہ اپنے اخبار کے ذریعہ مسلم لیگ کی صفوں میں انتشار پھیلانے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ اور پھر اس میں بھی اپنی انتہائی بزدلی کا مظاہرہ اس طرح فرما رہے ہیں کہ بجائے اس کے کہ براہ راست خان لیاقت علی خان پر جنہوں نے انہیں ٹکٹ کے قابل نہ سمجھا وار کریں ایک غریب جماعت کے فرد کو جسے قائداعظم جیسی ہستی نے محض اس کی بے نظیر قابلیت اور ایمانی قوت کی وجہ سے پاکستان کی وزارت خارجہ کا عہدہ پیش کیا۔ اپنے فسانہ طراز رئیس التحریر کے قلم کذب رقم کے حوالے کر دیا ہے۔ اور رئیس التحریر بھی وہ کہ جن کی حالت بقول غالب یہ ہے کہ

بک رہا ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ

بات یہ ہے کہ "مرزائیت کا خوف آپکے دل و دماغ کو بالکل ماؤف کر چکا ہے۔ چنانچہ اسی خوف میں لرز لرز کر دوسروں پر بھی کپکپی طاری کرنے کے لئے آپ فرماتے ہیں

"اس غفلت اور لاپرواہی کے نتائج
پاکستان اور مسلمانانِ پاکستان کے بڑی ہی
ہولناک صورتوں میں برآمد ہو کر رہیں گے"

مسلمانوں کی غفلت اور لاپرواہی یہ ہے کہ انہوں نے قائداعظم کی ایک ایسی پسندیدہ شخصیت کو وزیر خارجہ بنا رکھا ہے۔ جس نے پاکستان کا نام نقشہ پر بنایا جس کی خطابت سے انجمن اقوام متحدہ کے ایوانوں میں سکتہ پڑ جاتا ہے۔ جس نے کشمیر کے سوال سے بھارتی الجھنوں کو سلجھا کر ایسا نکھار کر دنیا کے سامنے پیش کر دیا۔ کہ اب بھارت سوا بغلیں جھانکنے کے کچھ نہیں کر سکتا۔ جس کے نام پر عرب ممالک اپنے ہزاروں بچوں کا نام اس لئے رکھ رہے ہیں کہ اس نے ان کے مسائل کو انجمن اقوام متحدہ میں اسطرح پیش کیا کہ اسلامی دنیا میں اس سے بہتر یا اس کے برابر بھی پیش کرنے والا ان کو کوئی نظر نہ آتا تھا جس نے اپنی اسلامی دیانت کا سکہ تمام اقوام عالم کے دلوں پر بٹھا رکھا ہے۔ جو اپنی جائز فرصت کا وقت سینماؤں اور لغویات میں نہیں گزارتا بلکہ یاد خدا اور کفرستان میں اسلام کا جھنڈا بلند کرنے میں گزارتا ہے۔

ایسے شخص کا رعب اگر مغربی پاکستان کے رئیس التحریر کو کپکپا نہ دے۔ تو کیا ہو۔ پھر "مرزائیت" سے وہ کیوں نہ لرزہ براندام ہو جائے۔ جس نے ایسا گوہر یکدانہ پاکستان کو عطا کیا ہے۔

واقعی آپ کے لئے آئندہ زندگی میں ہولناک نتائج انتظار کر رہے ہیں۔ پاکستان اور مسلمانانِ پاکستان کا غم آپ نہ کھائیں۔ اپنی عاقبت کی فکر ہی کرتے تو بہت تھی۔

آخر میں ہم رئیس التحریر صاحب کو ایک مفید مشورہ دئے دیتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ وہ اپنے ان مقالات کا ترجمہ روسی زبان میں کروا کر سٹالین کو ارسال کر دیں۔ تاکہ وہ ان کو ٹرومین کے خلاف امریکہ میں پروپیگنڈا کرنے کے لئے استعمال کر سکے۔ جس نے چوہدری ظفر اللہ خان مرزائی سے قرآن کریم کا تحفہ قبول کر کے امریکہ اور امریکی عوام کے خلاف سخت غداری کا ارتکاب کیا ہے۔ اور اپنی صدارت کا ناجائز فائدہ اٹھایا ہے

صیغہ نشر و اشاعت کا لٹریچر

صیغہ نشر و اشاعت میں مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے۔ احباب اسے منگوا کر کثرت سے تقسیم کریں۔ تبلیغی مقاصد کے پیش نظر اس لٹریچر کی قیمت انتہائی کم کر دی گئی ہے۔

(۱) اسلامی اصول کی فلاسفی — ۸ر فی نسخہ
(۲) تحفۃ الندوہ — ار " "
(۳) احمدی و غیر احمدی میں کیا فرق ہے — ار " "
(۴) ایک غلطی کا ازالہ — ار " "
(۵) قیام پاکستان و جماعت احمدیہ — ۴ر " "
(۶) آخر ہم کیا چاہتے ہیں — ا " "
(۷) قیام پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں — ۳ر " "
(۸) ذریت طیبہ — ار " "
(۹) آسمانی مصلح کی ضرورت — ار " "
(۱۰) جماعت احمدیہ کا عقیدہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کا انسان نہ اب تک پیدا ہوا نہ قیامت تک پیدا ہوگا۔ — فی نسخہ ۴ر
(۱۱) Why I believe in Islam — ار فی نسخہ
(۱۲) What is Ahmadiyyat — عام کاغذ ۲ر درمیانہ ۸ر اعلےٰ ۱۰ر فی نسخہ
(۱۳) فیصلہ کا آسان طریق — ار فی نسخہ

محصولڈاک ان قیمتوں کے علاوہ ہوگا۔ نیز سلسلہ عالیہ احمدیہ کی جو کتب شائع ہو چکی ہیں وہ بھی مل سکتی ہیں۔

(مہتمم نشر و اشاعت ربوہ)

ذوالقرنین ثانی

(از اخوند فیاض احمد صاحب بی۔ ایس۔ سی ربوہ)

(۳)

یہ جوہے کہ یاجوج ماجوج کو کوئی مادی طاقت تباہ نہیں کرئیگی بلکہ وہ ذوالقرنین کے روحانی ہتھیاروں کے مقابل تباہ ہوں گے اس کے بارہ میں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ایک رویا نقل کرتا ہوں۔ آپ نے رویا میں ایک اژدہا کو دیکھا اور اس کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"اس نے مجھ پر حملہ کیا۔ مگر جب وہ مجھ پر حملہ کرتا ہے۔ تو میں کیا دیکھتا ہوں۔ کہ میرے قریب ہی ایک چارپائی پڑی ہوئی ہے۔ مگر وہ بنی ہوئی نہیں۔ صرف وہ پٹیاں وغیرہ ہیں۔ جس وقت اژدہا میرے پاس پہنچا۔ میں کود کر اس چارپائی کی پٹیوں پر پاؤں رکھ کر کھڑا ہو گیا اور میں نے اپنا ایک پاؤں اسکی ایک پٹی پر اور دوسرا پاؤں اسکی دوسری پٹی پر رکھ لیا۔ جب اژدہا چارپائی کے قریب پہنچا۔ تو کچھ لوگ مجھے کہتے ہیں۔ کہ آپ اس کا مقابلہ کس طرح کر سکتے ہیں جبکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرما چکے ہیں۔ کہ لایدان لاحد لقتالھما اس وقت مجھے محسوس ہوتا ہے۔ کہ یہ سانپ کا حملہ دراصل یاجوج اور ماجوج کا حملہ ہے۔ کیونکہ یہ حدیث ان کے بارہ میں ہے۔ میں اس وقت یہ بھی خیال کرتا ہوں۔ کہ یہ دجال بھی ہے۔ اتنے میں وہ اژدہا میری چارپائی کے قریب پہنچ گیا۔ اور میں نے اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھادئے اور اللہ تعالےٰ سے دعا مانگنی شروع کر دی۔ اسی دوران میں ان احمدیوں سے جنہوں نے مجھے مقابلہ کرنے سے منع کیا تھا اور کہا تھا کہ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ فرما چکے ہیں۔ کہ یاجوج اور ماجوج کا مقابلہ دنیا کی کوئی طاقت نہیں کر سکے گی۔ میں کہتا ہوں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو کچھ فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ لایدان لاحد لقتالھما۔ کہ کسی کے پاس کوئی ایسا ہاتھ نہیں ہوگا۔ جس سے وہ ان کا مقابلہ کر سکے۔ مگر میں نے تو اپنے ہاتھ مقابلہ کے لئے اس کی طرف نہیں بڑھائے۔ بلکہ اپنے دونوں ہاتھ خدا کی طرف اٹھا دئیے ہیں۔ اور خدا کی طرف ہاتھ اٹھا کر فتح پانے کے امکان کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے رد نہیں فرمایا۔ غرض میں نے دعا کرنی شروع کر دی۔ کہ اے خدا! مجھ میں تو طاقت نہیں۔ کہ میں اس فتنہ کا مقابلہ کر سکوں۔ لیکن تجھ میں سب طاقت اور قدرت ہے۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں۔ کہ تو اس فتنہ کو دور فرما دے۔ جب میں نے یہ دعا کی۔ تو میں نے دیکھا کہ آسمان سے اس اژدہا کی حالت میں تغیر پیدا ہونے لگا۔ جیسے پہاڑی کیڑے پر نمک گرانے سے ہوتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں اس اژدہا کے جوش میں کمی آنی شروع ہو گئی۔ اور آہستہ آہستہ اسکی تیزی بالکل کم ہو گئی۔ چنانچہ پہلے تو وہ میری چارپائی کے نیچے گھسا۔ پھر اس کے جوش میں کمی آنی شروع ہو گئی۔ پھر وہ خاموشی سے لیٹ گیا۔ اور پھر میں نے دیکھا۔ کہ وہ ایک ایسی چیز بن گیا ہے۔ جیسے جیلی ہوتی ہے۔ اور بالآخر وہ اژدہا پانی ہو کر بہہ گیا۔ اور میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔ دیکھو دعا کا کیا اثر ہوا۔ بے شک میرے اندر طاقت نہیں تھی کہ میں اس کا مقابلہ کر سکتا۔ مگر میرے خدا میں تو طاقت تھی۔ کہ وہ اس خطرہ کو دور کر دیتا۔"

(اسلام کا اقتصادی نظام صفحہ ۱۱۲-۱۱۳)

مذکورہ بالا بنیادی امور کے بعد میں مصلح موعود کے ذوالقرنین ثانی کی پیشگوئی کا مصداق ہونے کے متعلق بعض اور شواہد بھی پیش کرنا چاہتا ہوں۔ جو حسب ذیل ہیں:

(۱) الہامات میں مصلح موعود کو بیک وقت دو صفات کا مظہر قرار دیا گیا ہے۔ یہ بھی ذوالقرنین ہونے کا ثبوت ہے۔ (جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذوالقرنین ہونا ایک جہت سے مسیح اور دوسری جہت سے مہدی ہونے سے ثابت ہے) ایسے الہامات میں سے ایک الہام یہ بھی ہے:۔

منظہر الحق والعلاء

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

میرے نزدیک اس الہام کے ذریعہ مصلح موعود کا موجودہ زمانہ کا ذوالقرنین ہونا نہایت شاندار طریق سے ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ قرآن مجید میں سورہ کہف کی پہلی آیات میں یاجوج ماجوج میں سے جس قوم کا ذکر ہے۔ اس کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ان یقولون الا کذبا کہ وہ جھوٹ بولے گی۔ اور اس قوم کے مقابل الہام نے مصلح موعود کی یہ صفت بیان کی ہے۔ کہ وہ منظہر الحق ہوگا۔ یعنی وہ ان کے جھوٹ کو مٹا کر حق اور راستی کو قائم کرے گا۔ اور سورہ کہف کی آخری آیتوں میں ایک قوم کا ان الفاظ میں ذکر ہے۔

افحسب الذین کفروا ان یتخذوا عبادی من دونی اولیاء انا اعتدنا جھنم للکفرین نزلا۔ قل ھل ننبئکم بالاخسرین اعمالا الذین ضل سعیھم فی الحیوٰۃ الدنیا وھم یحسبون انھم یحسنون صنعا

یعنی وہ قوم خدا اور مذہب کو چھوڑ دے گی۔ اور اسے اپنے افکار اور اعمال پر ناز ہوگا۔ لیکن ان کے اعمال اکارت اور کوششیں رائیگان جائیں گی۔ اور بالآخر وہ تباہی کے جہنم میں گرے گی۔ اس قوم کے مقابل مصلح موعود کو الہام نے منظہر العلاء قرار دیا ہے۔ کہ وہ اپنی جماعت کو جہنم میں گرنے والوں کے مقابل بلندیوں کی طرف لے جائے گا۔ قرآن مجید میں ایک اور مقام پر مذکور ہے کہ آخری زمانہ میں دو قومیں ہوں گی۔ ایک قوم محنت کرے گی۔ مگر اس کی محنت اکارت جائیگی۔ اور الٹا اس کے حق میں عذاب کا موجب ہوگی۔ اور دوسری قوم بھی قربانیاں کرے گی۔ اور ان قربانیوں کے نتیجہ میں خدا کے فضل سے وہ ایک جنۃ عالیۃ کو پالیگی۔ (سورہ غاشیہ رکوع ۱) وہ اپنی منفی اور تخریبی قسم کی کوششوں کے نتیجہ میں بالآخر خود ہی ہلاک ہونے والے اشتراکی ہیں۔ اور یہ ان کے مقابل "جنت عالیہ" کو پانے والی خدا کے بھیجے ہوئے منظہر العلاء ہی کی جماعت ہے۔

میرے نزدیک یہ "جنت عالیہ" جس کا وعدہ قرآن مجید نے آخری زمانہ کی ایک جماعت کو ایک ایسی قوم کے مقابل پر دیا ہے۔ جو اسی دنیا میں دوزخ میں گرے گی۔ وہ نظام ہے۔ جو اسلام اس دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے۔ اشتراکی عوام سے یہ وعدہ کرتے ہیں۔ کہ انہیں کھانا اور کپڑا دیا جائے گا۔ لیکن اس وعدہ کے پیچھے وہ دوسروں کے اموال کو زبردستی اپنے حرص اور اقتدار کی آگ کا ایندھن بنانے کی فکر اور کوشش میں ہیں۔ مگر اس کے مقابل اسلام طوعی قربانیوں کے نتیجہ میں دنیا میں اقتصادی اور معاشرتی مساوات قائم کرتا ہے۔ اور انسانوں کی بھوک اور ننگ کو دور کرتا ہے۔ اور امیر اور غریب کو ایک ہی مقام پر جمع کر دیتا ہے۔ اور آپس کی نفرت اور حسد کو مٹا دیتا ہے۔ اور ہر انسان کو مادی ذہنی اور روحانی ترقی کا پورا موقع دیتا ہے۔ یہی جنۃ عالیہ ہے۔ اور فی زمانہ اس جنتی نظام کو دنیا میں جاری کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ماننے والوں کو "وصیت" کی تحریک فرمائی۔ کہ ہر احمدی رضا اور رغبت کے ساتھ اپنے مال کا کم سے کم دسواں (اور زیادہ سے زیادہ تیسرا) حصہ چندہ میں دے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کی عجیب حکمت ہے۔ کہ "وصیت" کی اس پوشیدہ اہمیت پر سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ہی نے نقاب اٹھایا۔ چنانچہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ کو دہرانے کے بعد فرماتے ہیں:۔

"درحقیقت ان الفاظ میں اسی نظام کی طرف اشارہ ہے۔ جو اسلام قائم کرنا چاہتا ہے۔ کہ ہر فرد بشر کے لئے کپڑا مہیا کیا جائے۔ . . . . ہر فرد بشر کے لئے مکان مہیا کیا جائے۔ ہر فرد بشر کے لئے تعلیم اور علاج کا سامان مہیا کیا جائے۔" (تقریر نظام نو صفحہ ۱۰۶)

نیز فرماتے ہیں:۔

"جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا۔ تو اسلام کے منشاء کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائیگا۔ اور دکھ اور تنگی کو دنیا سے مٹا دیا جائیگا۔ انشاء اللہ۔ یتیم بھیک نہ مانگے گا۔ بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائیگی بے سامان پریشان نہ پھرے گا۔ کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہوگی۔ جوانوں کی باپ ہوگی۔ عورتوں کا سہاگ ہوگی اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اس ذریعہ سے مدد کریگا۔ اور اس کا دینا بے بدلہ نہ ہوگا۔ بلکہ ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا۔ نہ امیر گھاٹے میں رہے گا نہ غریب۔ نہ قوم قوم سے لڑیگی۔ بلکہ اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہوگا۔"

(ایضاً صفحہ ۱۱۰)

نہ صرف یہ کہ مصلح موعود نے وصیت کے نظام کی اہمیت کو واضح کیا ہے۔ بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کے نتائج کا دنیا میں ظہور بھی آپ کے ذریعہ مقدر ہے۔ کیونکہ اس کے اثرات کے ظہور کے لئے ضروری ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ افراد اس تحریک میں شامل ہوں۔ اور اس کا دائرہ جلد سے جلد وسیع ہوتا چلا جائے۔ اور اس مقصد کے لئے آپ نے خدائی القاء کے ماتحت ایک تحریک جاری فرمائی ہے۔ جس کا نام "تحریک جدید" ہے۔ اور اس تحریک کے ماتحت اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کو تمام دنیا میں قائم کرنے کا ایک منظم پروگرام موجود ہے۔ تاکہ لوگ احمدیت کو جلد جلد قبول کریں۔ اور احمدیت کو قبول کرنے کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریک وصیت میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ اور دنیا میں اسلامی نظام جلد قائم ہو۔ چنانچہ اس اسلامی نظام کے قیام کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:۔

"یہ کام وقت چاہتا ہے۔ اور اس دن کا محتاج ہے۔ جب سب دنیا میں احمدیت کی کثرت ہو جائیگی اس لئے اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں تحریک جدید کا القاء فرمایا۔ تاکہ اس ذریعہ سے ابھی سے ایک مرکزی فنڈ قائم کیا جائے۔ اور ایک مرکزی جائیداد پیدا کی جائے۔ جس کے ذریعہ تبلیغ احمدیت کو وسیع کیا جائے۔ پس تحریک جدید کیا ہے؟ وہ خدا تعالیٰ کے سامنے عقیدت کی یہ نیاز پیش کرنے کے لئے ہے۔ کہ وصیت کے ذریعہ تو جس نظام کو دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے۔ اس کے آنے میں ابھی دیر ہے۔ اس لئے ہم تیرے حضور اس نظام کا ایک چھوٹا سا نقشہ تحریک جدید کے ذریعہ پیش کرتے ہیں۔ تاکہ اس وقت تک کہ وصیت کا نظام مضبوط ہو۔ اس ذریعہ سے جو مرکزی جائیداد پیدا ہو۔ اس سے تبلیغ احمدیت کو وسیع کیا جائے۔ اور تبلیغ سے وصیت کو وسیع کیا جائے۔" (ایضاً صفحہ ۱۰۹)

(باقی)

درخواست دعا

میری والدہ شوگر کی مریضہ ہیں۔ ان کی صحت کے لئے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار احسان علی ڈاکٹر ۷ امپیکلوڈ روڈ لاہور۔

یہ سچ کے دشمن

(از مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب واقف زندگی)

دجالی فتنوں نے دنیا کو کچھ اس طرح اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ کہ دنیا اور مذہب دونوں اس فتنہ کی تیز و تند لہروں کی زد میں آگئے ہیں۔ یہ تو سنا تھا کہ دنیا میں جھوٹ کے بغیر گذارہ نہیں۔ لیکن اس سے کان آشنا نہ تھے کہ خدا اور رسول کے نام پر اپنے اقتدار کے حلقے وسیع کرنے والے مذہب کی حمایت کے لئے بھی جھوٹ کو ایک نہایت کارآمد اور کامیاب ترین ہتھیار سمجھنے لگے ہیں۔ ملت اسلامیہ کے لئے یہ ایک نہایت دردناک سانحہ ہے کہ اس کے مذہبی رہنماؤں کا ایک حصہ جو "حضرات علماء اور امیر شریعت پاکستان" کہلانے کے لئے بے تاب ہے جھوٹ بولنے میں انتہائی دلیر ہوتا چلا جاتا ہے یہ حضرات اتنی دلیری اور اتنی بے باکی کے ساتھ جھوٹ اور بہتان طرازی کا استعمال کرنے لگ گئے ہیں۔ کہ جیسے ان کے نزدیک جھوٹ بولنا دوسروں پر اتہام لگانا دوسروں کے اچھے اور شاندار کارناموں کو غلط اور فریب کارانہ انداز میں پیش کرنا خدا وند تعالےٰ کو خاص طور پر پسند ہے بلکہ یوں نظر آتا ہے جیسے وہ سمجھتے ہیں کہ خدا اور اسکے رسول اپنے اقتدار کیلئے نعوذ باللہ جھوٹ بولیں کے پیچھے محتاج ہیں اور اب اسلام کا بچاؤ نعوذ باللہ جھوٹ اور فریب کاری کے بغیر ممکن نہیں اسلئے تمام شرم و حیا کو بالائے طاق رکھکر جتنی قوت اور جتنی کثرت کے ساتھ جھوٹ بولا جاسکے اتنے ہی زیادہ مجاہد فی الاسلام غازی ملت حامئ دین متین اور امیر شریعت کہلانے کے وہ مستحق ہونگے جماعت احمدیہ کے خلاف جس جس رنگ میں انتہائی ظالمانہ ذہنیت کے ساتھ ان احراری مولویوں نے جھوٹ بولے۔ ان کی داستان بڑی ہی طویل ہے جب پاکستان نہیں بنا تھا تو یہ کہتے تھے کہ احمدی انگریزوں کے ایجنٹ ہیں۔ جماعت احمدیہ انگریزوں کا خود کاشتہ پودا ہے۔ احمدیوں نے جہاد کو منسوخ کر دیا ہے (حالانکہ جماعت احمدیہ وہ پہلی جماعت ہے۔ جس نے جماعتی رنگ میں اس عقیدہ کا اعلان کیا اور اسکی بکثرت اشاعت کی کہ قرآن مجید کی کوئی آیت منسوخ نہیں بلکہ ہر آیت تا قیامت واجب العمل ہے) پھر کبھی کہا مرزائیوں نے نیا کلمہ بنا لیا ہے۔ کبھی کہتے کہ جب یہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتے ہیں تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے مراد مرزا غلام احمد ہوتی ہے۔ یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کرتے ہیں انبیاء کے دشمن ہیں۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو انہوں نے گالیاں دی ہیں انکا کعبہ قادیان ہے یہ حج کے لئے قادیان جاتے ہیں۔ قرآن انکا کچھ اور ہے۔ بہشتی مقبرہ میں انہوں نے حوریں رکھی ہوئی ہیں۔ یہ پیسوں کا لالچ دے کر دوسروں کو مرزائی بناتے ہیں۔ قادیان میں انہوں نے جادو گھر بنایا ہوا ہے جہاں لوگوں کو جادو کے زور سے مرزائی بنایا جاتا ہے مرزائیوں کے امام میں فلاں فلاں برائی ہے۔ اس کا کیریکٹر اچھا نہیں۔ غرض جھوٹ، تہمت افتراء اور قذف کی کوئی راہ نہ تھی۔ جو انہوں نے اختیار نہ کی ہو۔ پھر جب پاکستان بنا تو جھوٹ کی اس فہرست میں مزید اضافہ ہوا کہ مرزائی پاکستان کے وفادار نہیں یہ غدار اور ہندوؤں کے ایجنٹ ہیں انگریزوں کی وفاداری انکا جزو ایمان ہے۔ گورداسپور انہوں نے ہندوؤں کے ہاتھ بیچ دیا۔ اور اسکے عوض میں احمدیوں کو یہ انعام ملا کہ قادیان سے زبردستی نکال دیئے گئے۔ ان کے گھر بار لوٹ لئے گئے اور پاکستان اسلئے بھیج دیئے گئے کہ وہ اپنے ان محسن ہندوؤں کے ایجنٹ بن کر رہیں اور پاکستان کے خلاف جاسوسی کریں (سبحان اللہ عقل زحیرت کہ ایں چہ بوالعجبی ست) پھر اسی پر بس نہیں کی یہ جھوٹ کا "احراری الٰہی سلسلہ" اور آگے چلتا ہے فرقان فورس کے رضا کار ہندوستانی فوج کے جاسوس تھے وہ رات کے وقت اشارے کرتے اور دشمن کو حملے کی جگہیں بتلاتے۔ ظفر اللہ خاں مرزائی ہے۔ قادیان کے عوض وہ کشمیر بیچ رہا ہے۔ ہندوستانی حکومت کے ساتھ اس کی سانٹھ گانٹھ ہے۔ پاکستان کو وہ ہندوستان کے حوالے کرنے کے معاہدے کر رہا ہے۔ باؤنڈری کمیشن میں مرزائیوں کی طرف سے وہ بطور وکیل پیش ہوا اور کمیشن کو کہا گورداسپور ہندوستان میں شامل ہونا چاہیئے کیونکہ ہم احمدی مسلمانوں سے الگ ہیں۔ ہم پاکستان میں آنا نہیں چاہتے۔ ظفر اللہ خاں چونکہ انگریزوں کا ایجنٹ ہے۔ اسلئے کشمیر کے بارہ میں کوئی کوشش نہیں کرتا بلکہ مرزائیت کی تبلیغ میں دن رات مصروف رہتا ہے۔ پیسے پاکستان کے خرچ کرتا ہے اور کام مرزائیوں کا کرتا ہے غرض کہاں تک گنواؤں افتراؤں کی یہ فہرست اتنی لمبی ہے کہ شیطان کی آنت بھی اسکے سامنے اپنی کوتاہ قامتی کا اعتراف کرے۔ یہ مذہب کے ٹھیکیدار یہ اسلام کے محافظ اگر خوف خدا سے کام لیتے اگر "لا یجرمنکم شنآن قوم ان لا تعدلوا اعدلوا ھو اقرب للتقوی" کا ارشاد ربانی ان کے پیش نظر ہوتا اگر لعنت اللہ علی الکاذبین کی وعید شدید کا کچھ بھی ڈر ان کے دلوں میں موجود ہوتا تو اسلام جیسے سچائی پسند مذہب کی حمایت کے زعم میں وہ ایسی صریح اور اتنی ظالمانہ کذب بیانی کی ہرگز جرأت نہ کرتے۔ ان مقدس جبوں والے علماء کے سامنے سیدھی راہ تھی اگر وہ سمجھتے تھے اور دیانتدارانہ طور پر سمجھتے تھے کہ احمدیت ان کے "اسلامی اصولوں" کے خلاف ہے اور چونکہ پاکستان میں ان کے "مزعومہ اسلام" کی اجارہ داری ہے۔ اسلئے احمدیوں کو پاکستان میں رہنے کا کوئی حق نہیں۔ تو وہ سچائی کے اعلےٰ معیار پر قائم رہتے ہوئے اپنے مطالبات کی اشاعت کرتے۔ آخر جب وہ اصدق الصادقین قادر مطلق خدا کی رضا کے لئے اسی کی مرضی اور اسی کی حکومت کو پاکستان میں قائم کرنے کے لئے یہ تمام جدوجہد کر رہے تھے۔ تو انہیں اپنی ناکامی کا کیا ڈر تھا کیا سچ کی طاقتیں اور عزیز و قدیر خدا کی قوتیں ان کے لئے کافی نہ تھیں کہ جھوٹ سے مدد لینے اور شیطانی حربے استعمال کرنے کی انہیں ضرورت پیش آئی۔ اگر ان کا خیال تھا اور اپنے خیال میں وہ سچے تھے کہ ظفر اللہ خاں احمدی ہے اور احمدیت میں اس کا عقیدہ غیر متزلزل ہے اگر وہ پاکستان کی وزارت خارجہ جیسے اہم عہدہ پر قابض رہا۔ تو اس سے بالواسطہ احمدیت کو تقویت حاصل ہوگی۔ اسلئے اسے وزیر خارجہ نہیں رہنے دینا چاہئے۔ تو وہ اپنی جدوجہد کے لئے جائز راہیں اختیار کرتے۔ وہ عقائد جن کو واقع میں ظفر اللہ خاں تسلیم کرتے ہیں۔ ان کی غیر معقولیت کو واضح کرتے ان کا یہ طرز عمل ہرگز نہیں ہونا چاہیئے تھا کہ جھوٹ کی نجاستیں ان کے مقدس جبوں کو آلودہ کر جاتیں۔ حقائق اور واقعات سے انکار پر ان کا سارا زور صرف ہو جاتا انہوں نے کہا ظفر اللہ خاں نالائق ہے اسے تو بالکل کچھ بھی نہیں آتا۔ بھلا لمبی اور بے معنے تقریریں کر لینا بھی کوئی بڑا کمال ہے۔ پاکستان کے کیس کو ظفر اللہ خاں نے نہایت نالائقی سے پیش کیا ہے وہ اس کوشش میں ہے کہ کسی نہ کسی طرح کشمیر ہندوستان کو ملجائے اور پاکستان کو اس معاملہ میں شکست ہو۔ اس کیس کے لئے وکیل کی ضرورت نہیں ایک ماہر سیاست کی ضرورت ہے ظفر اللہ خاں تو مرزائی ہے۔ بھلا وہ سیاست کو کیا جانے۔ اسکے منہ سے کوئی معقول بات نکل ہی کیسے سکتی ہے۔ غرض ان مولویوں کی طرف سے پوری کوشش کی جاتی رہی اور کی جارہی ہے۔ کہ کوئی سچی بات ان کی زبان و قلم کو "آلودہ" نہ کر جائے جھوٹ کا یہ "پاکیزہ" رنگ کبھی بھی ماند نہ پڑے افسوس کہ چودھویں صدی کے مولویوں کا یہ گروہ جو حکومت اللہ کے قیام کا دعویدار ہے اور پاکستان کو اسلامی رنگ میں رنگین کر دینے کا متمنی ہے۔ سچ کا کتنا دشمن ہے جھوٹ سے اسے کسقدر محبت ہے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کے یہ مذہبی رہنما اسلام کی کیسی خدمت کر رہے ہیں امت مرحومہ کو اسپر گہرا غور کرنا چاہیئے کیونکہ جو گروہ مذہبی رہنما کہلائے اور اپنے مذہبی اقتدار کو تسلیم کرانے کا مطالبہ کرے اور پھر جھوٹ کو اتنی آسانی اور اتنی جرأت کے ساتھ اپنا اوڑھنا بچھونا بنائے اگر واقعہ میں اقتدار کی باگ ڈور ایسے گروہ کے ہاتھ میں چلی گئی۔ تو ظاہر ہے کہ یہ گروہ کیسے اسلام کو قائم کرے گا اور قوم کی کس قسم کی خدمت کرے گا۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق

تازہ اطلاعات

از مکرم شیخ نور الحق صاحب انچارج دفتر ایم این سنڈیکیٹ

۲۷ر فروری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آج یونیورسل کمپنی کے حسابات کے سلسلہ میں متعلقہ کارکنان کو بعض ہدایات دیں۔ جن کے مطابق وہ حسابات وغیرہ تیار کرتے رہے۔

۲۸ر فروری۔ تھرپارکر خاص کے ایک معزز غیر احمدی دوست حضور کی ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ جن کے ساتھ سندھ کے ایک بڑے زمیندار بھی تھے۔ حضور نے دوپہر کا کھانا ان کے ساتھ تناول فرمایا۔ بعد نماز عصر حضور سیر کے لئے چھ موری تشریف لے گئے۔ یہ ناصر آباد سے چار میل کے فاصلہ پر ایک مقام ہے جہاں سے مختلف اطراف میں چھ چھوٹی چھوٹی نہریں نکلتی ہیں اسٹیٹ کی طرف سے نہر کے کنارہ پر ایک باپرد جگہ بنائی گئی تھی۔ جس میں حضور کے اہل بیعت نے قیام فرمایا۔ مغرب کے قریب حضور واپس تشریف لائے۔

یکم مارچ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ساڑھے دس بجے دفتر میں تشریف لائے۔ اور ڈیڑھ بجے تک تشریف فرما رہے۔ حضور کی خدمت میں باغ ناصر آباد کا سال رواں کا آمد و خرچ اور سال آئندہ کا بجٹ خاکسار نے پیش کیا۔ حضور نے کارکنان کو ہدایات دیتے ہوئے نصیحت فرمائی کہ کسی کام کے نہ ہونے یا اسکے خراب ہونے کی ذمہ داری خدا تعالےٰ پر نہیں ڈالنی چاہیئے۔ اور یہ نہیں کہنا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ کی مرضی ہی ایسی تھی کیونکہ غلطی انسان کی اپنی ہوتی ہے۔ اور وہ اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی استعدادوں کو صحیح طور پر کام میں نہیں لاتا۔ اگر ہم اسکی عطا کردہ استعدادوں کو صحیح طور پر کام میں لائیں۔ تو اللہ تعالےٰ کو کیا ضرورت ہے۔ کہ وہ ہمارے کاموں میں خرابی پیدا کرے۔ بعد نماز عصر حضور پھر دفتر میں تشریف لائے اور خاکسار نے ناصر آباد اسٹیٹ کے سال رواں کا حساب آمد و خرچ اور سال آئندہ کا بجٹ پیش کیا۔ حضور نے بجٹ کو منظور فرماتے ہوئے ضروری ہدایات دیں۔ اسکے بعد حضور باغ میں تشریف لے گئے اور بعض آموں کی اقسام کے نام جو ہندی میں تھے۔ حضور نے بدل کر ان کے اور نام رکھوائے۔ مثلاً ایک آم کا نام اسلامی اور ایک کا نام حجازی رکھا۔

قدیم ترین زندہ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(از مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے قادیان)

الفضل ۲۱ ستمبر ۱۹۵۰ء اور یکم فروری ۱۹۵۱ء میں اس امر کے متعلق نوٹ شائع ہوئے تھے۔ کہ ۳۱۳ صحابہ میں سے کون کون سے زندہ ہیں۔ اور کون سے قدیم ترین زندہ صحابہ ہیں۔ ان امور کے شائع ہونے سے بعض مزید امور معلوم ہوئے۔ ان کی روشنی میں فہرست قدیم ترین زندہ صحابہ میں تصحیح کر کے درج کرتے ہوئے احباب سے پھر درخواست کرتا ہوں۔ کہ صحابہ کرام کے پاک گروہ کی درازئ عمر اور ان کے بابرکت وجود کے لمبا ہونے کے لئے احباب دعا فرماتے رہیں۔

(۱) حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءھا۔

(۲) حضرت مولوی محمد تقی صاحب سنوری۔ آپ کی بیعت کا اندراج رجسٹر بیعت میں ۵ نمبر پر ہے۔ تاریخ بیعت ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء (بیعت اولیٰ ۲۱ مارچ ۱۸۸۹ء کو شروع ہوئی تھی) (سیرۃ المہدی حصہ سوم)

(۳) حضرت اماں جی حرم حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ۔ نمبر ۶۹۔ تاریخ بیعت ۲۵ مارچ ۱۸۸۹ء حضرت اماں جی کے متعلق گذشتہ دنوں الفضل میں ایک دوست نے تحریر کیا ہے۔ کہ بہن بھائیوں میں سے صرف آپ ہی زندہ ہیں۔ یہ درست نہیں۔ آپ کی سب سے چھوٹی ہمشیرہ محترمہ غفور بیگم صاحبہ پاکستان میں زندہ موجود ہیں۔ آپ ۳۱۳ صحابہ میں سے ۱۰۹ نمبر پر مندرج منشی تاج محمد خان صاحب لدھیانہ کی بیوہ ہیں اور صاحب اولاد ہیں۔

(۴) حضرت شیخ محمد کرم الٰہی صاحب۔ رجسٹر بیعت میں نمبر ۱۷۴۔ تاریخ بیعت ۲۸ فروری ۱۸۹۰ء آپ کا نام ۳۱۳ صحابہ کی فہرست میں ۱۴۶ نمبر پر درج ہے۔ (ضمیمہ انجام آتھم)

آپ کے بیٹے اخویم سردار محمد بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کراچی کی ایک تحریر حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی معرفت مجھے ملی ہے۔ جس میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ صاحب کا نام ۲۷ نمبر پر فہرست احباب جماعت مندرجہ اشتہار ۱۰ فروری ۱۸۹۸ء میں اور "اپنی جماعت کے خاص گروہ" کی فہرست چندہ دہندگان مندرجہ اشتہار یکم جولائی ۱۹۰۰ء میں ۵۶ نمبر پر ہے۔ اور "مولوی محمد حسین بٹالوی پر آخری حجت" اشتہار میں چندہ انعام دینے والے احباب میں چوتھے نمبر پر مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے درج فرمایا ہے۔ موخر الذکر میں حضور نے مولوی محمد حسین صاحب کو مباہلہ میں کامیاب ہونے کی صورت میں ۲۵۲۵ روپے انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ حضرت شیخ محمد کرم الٰہی صاحب کراچی میں ہیں۔ اور ٹانگ پر ضرب آنے کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ اور بہت ضعیف ہیں۔ احباب ان کے لئے اور ان کے خاندان کے لئے دعا فرمائیں۔

(۵) حضرت مفتی محمد صادق صاحب مقیم ربوہ نمبر ۲۱۷ بیعت ۳۱ جنوری ۱۸۹۱ء

(۶) حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی مقیم حیدرآباد دکن نمبر ۳۲۹ الف بیعت ۷ فروری ۱۸۹۲ء

قابل توجہ انسپکٹران بیت المال

قبل ازیں مورخہ ۲-۲-۵۱ کو اخبار الفضل میں آپ نے اپنے اپنے حلقہ کے بقایا بجٹ قابل تشخیص کی فہرست ملاحظہ کی ہو گی۔

مگر آج مورخہ ۳-۳-۵۱ تک ان بقایا جماعتوں میں سے صرف چند جماعتوں کے بجٹ تشخیص ہو کر مرکز میں پہنچے ہیں۔

بذریعہ اعلان ہذا ایک دفعہ پھر یاد دہانی کرائی جاتی ہے۔ کہ جس قدر جلد ممکن ہو۔ بقایا جماعتوں کے بجٹ ارسال کئے جائیں۔ جب تک اپنے اپنے حلقہ کے تمام بجٹ تشخیص کر کے وہ ارسال نہ کریں۔ دوسرا کوئی کام کرنے کی اجازت نہیں۔

چوہدری محمد شجاعت علی صاحب انسپکٹر حلقہ شہر لاہور۔ سول لائن۔ کرشن نگر اور ماڈل ٹاؤن کے بجٹ بھی جلد تشخیص کر کے ارسال کریں۔ (ناظر بیت المال)

---

۴۴ مستری دین محمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ سابق محلہ دارالفتوح حال رتوچھہ ضلع جہلم ۔-۰-۴۵ چوہدری عبدالجبار صاحب جھنگ مگھیانہ ۔-۰-۴۷

میاں غلام صاحب جھنگ مگھیانہ ۔-۰-۳۵

مہر نور سلطان صاحب بی اے جھنگ مگھیانہ ۔-۰-۱۲۰

میاں محمد صاحب جھنگ مگھیانہ ۔-۰-۴۰ ناظر بیت المال شعبہ حفاظت و تنظیم ربوہ

چندہ حفاظت مرکز سو فیصدی پورا کرنیوالوں کی فہرست

جن احباب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے سو فیصدی پورے کر دیئے ہیں۔ ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو جزائے خیر دے۔ اور دیگر احباب کو جو ابھی اپنے وعدے پورے نہیں کر سکے۔ جلد اپنے وعدے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب بہلول پور ضلع سیالکوٹ ۔-۰-۷۵۰
کیپٹن حمید احمد صاحب کلیم چک ۱۲۷ بہلول پور ضلع لائلپور ۔-۱۱-۴۷۰
اہلیہ صاحبہ کیپٹن حمید احمد صاحب کلیم چک ۱۲۷ بہلولپور ضلع لائلپور ۔-۷-۱۲
ماسٹر عبدالحمید صاحب کوئٹہ ۔-۰-۶۴
اہلیہ صاحبہ و بچگان ماسٹر عبدالحمید صاحب کوئٹہ ۔-۰-۸
بچگان ڈاکٹر عبدالرشید صاحب کوئٹہ ۔-۰-۳
〃 عبدالاحد صاحب 〃 ۔-۰-۱
شمس الدین صاحب اوکاڑہ ضلع منٹگمری ۔-۰-۱۰۰
محمد سلیم صاحب 〃 〃 ۔-۰-۳۰
نورالدین صاحب 〃 〃 ۔-۰-۱۰
محمد صدیق صاحب 〃 〃 ۔-۰-۱۶
مسعودہ صاحبہ 〃 〃 ۔-۰-۵
نذیرہ بیگم صاحبہ 〃 〃 ۔-۰-۱۰
شیخ محمد ابراہیم صاحب 〃 〃 ۔-۰-۵
اہلیہ میر حمید اللہ صاحبہ کوئٹہ ۔-۰-۳۵
عبید اللہ صاحب 〃 ۔-۰-۵
نعیم اللہ صاحب 〃 ۔-۰-۵
طاہرہ بی بی صاحبہ 〃 ۔-۰-۵
قدسیہ صاحبہ 〃 ۔-۰-۵
محمد ابراہیم صاحب ڈار 〃 ۔-۰-۸۰
چوہدری محمد حیات صاحب 〃 ۔-۰-۲۰۰
شیخ محمد اقبال صاحب 〃 ۔-۰-۱۰۰
عبدالغنی صاحب 〃 ۔-۰-۹۰
میر عظمت اللہ صاحب 〃 ۔-۰-۱۴۴
شیخ محمد حنیف صاحب 〃 ۔-۰-۱۰۰
منظور احمد صاحب 〃 ۔-۰-۴۰۰
محمد عبداللہ صاحب 〃 ۔-۰-۱۰۰
شیخ فیروز الدین صاحب 〃 ۔-۰-۱۰۰
اہلیہ کلاں مرزا محمد صادق صاحب 〃 ۔-۰-۲
سیدہ فرخندہ بنت ڈاکٹر عبدالرشید صاحب 〃 ۔-۰-۲
نیاصنہ خانم 〃 〃 ۔-۰-۲
امۃ المالک بنت عبدالحق صاحب 〃 ۔-۰-۵
اہلیہ عبدالوحید صاحب 〃 ۔-۰-۲
محمد یوسف صاحب 〃 ۔-۰-۵
نیک عالم صاحب چوکیدار برج ریلوے ۔-۰-۳۰
بابو سردار احمد صاحب سب پوسٹماسٹر صوبہ سرحد ۔-۰-۶۷
علم دین صاحب چک $\frac{93}{6.R}$ ریاست بہاولپور ۸/۳۷
دین محمد صاحب ولد عبداللہ صاحب 〃 ۔-۰-۳۰
غلام حسین صاحب چک $\frac{96}{6.R}$ ریاست بہاولپور ۔-۰-۳۰
غلام محمد صاحب 〃 〃 ۔-۰-۳۰
فضل دین صاحب 〃 〃 ۔-۰-۷۵
دین محمد صاحب ولد رحیم بخش صاحب 〃 ۔-۰-۲۵
محمد یوسف صاحب ماسٹر کوئٹہ ۔-۰-۶۰
مستری کریم بخش صاحب 〃 ۔-۰-۵۰
ملک عطا محمد صاحب سب انسپکٹر پولیس 〃 ۔-۰-۱۰۰
عبید الرحمٰن صاحب الرشد پارسل کلرک 〃 ۔-۰-۵۰
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب کیمبل پور سابق محلہ دارالفضل قادیان ۔-۰-۷۰
چوہدری عبدالرشید صاحب ۴۲ گھ ڈاکخانہ شورکوٹ ضلع جھنگ ۔-۰-۱۰۰
سید سجاد حیدر رضا صاحب فیروز والا ضلع گوجرانوالہ ۔-۰-۶۰
چوہدری مفضل داد صاحب 〃 〃 ۔-۰-۲۲
〃 رحمت علی صاحب 〃 〃 ۔-۰-۴۰
مستری نظام دین صاحب 〃 〃 ۔-۰-۲
چوہدری محمد خان صاحب 〃 〃 ۔-۰-۵۰
سیدہ نصیر بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب قادیان ۔-۰-۱۰۰
چوہدری محمد اشرف صاحب جہلم ۔-۰-۶۱
سیٹھی محمد اسحٰق محلہ خواجگان جہلم ۔-۰-۱۵
چوہدری غلام حسین صاحب کلرک جہلم ۔-۰-۱۶۰
ڈاکٹر نور الٰہی صاحب ۳ مشین محلہ 〃 ۔-۰-۴۰
چوہدری صاحب داد صاحب 〃 ۔-۰-۲۰
شیخ عبدالعزیز صاحب ڈپٹی مشین محلہ 〃 ۔-۰-۱۲
میاں عنایت اللہ صاحب سنگر مشین ایجنٹ 〃 ۔-۰-۵
شہزادہ محمد عثمان صاحب 〃 ۔-۰-۷۵
حاجی فضل حق صاحب 〃 ۔-۰-۱۵
میاں لال دین صاحب دوکاندار 〃 ۔-۰-۵۰
سید مبارک احمد صاحب کلرک 〃 ۔-۰-۶۵
میاں سلطان محمد صاحب و عبدالحکیم صاحب 〃 ۔-۰-۴۰
بابو محمد اکرام صاحب اکونٹنٹ محکمہ نہر 〃 ۔-۰-۴۰
ملک سردار خان صاحب ملازم ریلوے کارخانہ برج 〃 ۔-۰-۱۰
میاں محمد دین صاحب محلہ ایرانوالہ 〃 ۔-۰-۱۰
ملک عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری مال رتوچھہ 〃 ۔-۰-۱۵
〃 محمد اشرف صاحب 〃 〃 ۔-۰-۳۰
〃 محمد اکبر صاحب 〃 〃 ۔-۰-۳۰
〃 محمد افضل صاحب 〃 〃 ۔-۰-۱۲
مسماۃ شہاب بی بی زوجہ محمد یوسف صاحب 〃 ۔-۰-۵
عبدالمجید صاحب 〃 〃 ۔-۰-۲
ملک عبدالرزاق صاحب 〃 〃 ۔-۰-۲

قارئین روزنامہ الفضل کیلئے ضروری اطلاع

دس مارچ کے بعد اگر آپ کے شہر کی ایجنسی کی طرف سے آپکو اخبار الفضل نہ ملے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے ایجنٹ نے اخبار کا بل ادا نہیں کیا۔ اخبار کا بل ہر ماہ کی دس تاریخ تک ادا کرنا ایجنٹ کا اہم ترین فرض ہے۔

منیجر الفضل لاہور

تصحیح "ایشیو افریقن کمپنی کے اشتہار "دو پتہ جات مطلوب ہیں" میں مورخہ ۴ مارچ کے پرچہ میں کمپنی کی بجائے کمیٹی لکھا گیا۔ اور دوسری اشاعت مورخہ ۰ مارچ میں ایشیو افریقن کی بجائے ایشیو امریکن لکھا گیا ہے۔ احباب تصحیح کر لیں۔

سیکرٹری ایشیو افریقن کمپنی لمیٹڈ لاہور

تحریک چندہ خاص

نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کے مشورہ اور متفقہ فیصلہ کے مطابق صدر انجمن احمدیہ قادیان کے غیر متوازی بجٹ کو پورا کرنے اور بہشتی مقبرہ کے گرد پختہ دیوار کی تعمیر کے لئے مبلغ ستر ہزار روپے کی تحریک چندہ خاص کا معاملہ حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض منظوری پیش کیا گیا جسے حضور نے ازراہ کرم منظور فرما لیا ہے۔

صدر انجمن احمدیہ قادیان کی موجودہ مالی مشکلات اور بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنا جملہ احباب جماعتہائے ہندوستان کا فرض ہے۔ اسی طرح بہشتی مقبرہ کی پختہ دیوار کی تعمیر کے لئے تحریک چندہ خاص میں حصہ لینا ہر احمدی کیلئے ضروری ہے۔ لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ جملہ احباب جماعتہائے ہندوستان کو اس سلسلہ میں فوری وعدہ جات بھجوانے کی تحریک کی جاتی ہے۔ احباب جماعتہائے ہندوستان کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ کم از کم اپنی نصف ماہ کی آمد کا وعدہ لکھوا کر اسے ۶ ماہ کے اندر ادا کریں۔ جو دوست اپنے وعدہ جات کی ادائیگی فرما کر مرکز کی آواز پر عملی طور پر لبیک کہیں تا تعمیر دیوار بہشتی مقبرہ کا کام جلد شروع کیا جا سکے اور سلسلہ کے دیگر ضروری کاموں میں مالی مشکلات کی وجہ سے روک پیدا نہ ہو۔

جملہ عہدیداران و سیکرٹریان مال کا فرض ہے کہ وہ اس چندہ خاص کی تحریک کو جماعت کے ہر فرد تک پہنچا کر وعدوں کی فہرستیں آخر مارچ ۱۹۵۱ء تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ عورتوں۔ بچوں۔ طالب علموں اور ایسے احباب جن کی کوئی آمد نہ ہو سے بھی حسب توفیق وعدے حاصل کر کے ان کو اس تحریک میں شامل کیا جاوے۔ تا وہ بھی اس بابرکت تحریک میں حصہ لینے کے ثواب سے محروم نہ رہیں:۔

مجھے اُمید ہے کہ قربانیوں کے اس دور میں جماعت کا ہر فرد دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے وعدہ بیعت کی اہمیت کا صحیح طور پر احساس کرتے ہوئے مرکز کی اس آواز پر خندہ پیشانی سے لبیک کہے گا۔ اور اس امر کا عملی طور پر ثبوت دے گا۔ کہ وہ ہر عسر یسر کی حالت میں درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کرنے والا ہے۔

نوٹ:۔ وعدہ جات بھجوانے کے لئے نمونہ فارم منسلک ہذا ہے۔ ناظر بیت المال

احراریو! مفکرِ احرار چودھری افضل حق کی سنو

فتویٰ باز مسلمانوں اور جماعت احمدیہ کے کام کا موازنہ

"الحمدللہ! کہ لاہور کی بعض مساجد میں اب درسِ قرآن شروع ہو گیا ہے مگر اس درس تدریس کی منشاء یہ ہے کہ اپنے مخصوص عقائد پر راسخ کیا جائے اور بس نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آزاد خیالی کی بجائے سامعین میں تنگ خیالی آ جاتی ہے۔ بجائے غیر اقوام میں تبلیغ کے آپس کی فرقہ بندیوں میں سر پھٹول ہوتی ہے غور کرو اس وقت لاہور میں ۱۳۶۵ مساجد ہیں۔ گو ان میں بہت تھوڑی ایسی ہیں جو غیر آباد ہوں۔ تاہم ساڑھے تین سو غیر آباد فرض کر لی جائیں تو بھی ایک ہزار مسجدیں ایسی ہیں جہاں پانچ وقت نماز ہوتی ہے ان ہزار میں اگر نصف بھی باقاعدہ اماموں کی زیرِ نگرانی ہوں تو ۵۰۰ اسلامی واعظ یا مشنری ہمارے لاہور میں موجود ہیں جن کا کام رات دن خدمتِ اسلام ہے۔ اسی طرح اگر نظر کو دور وسیع کریں اور تمام ہندوستان کے شہر اور گاؤں کا خیال کریں تو معلوم ہوگا کہ ہزاروں نہیں بلا مبالغہ لاکھوں مسلمان واعظ مبلغ موجود ہیں۔ حیف ان کی ساری مساعی مسلمانوں میں ہی رخنہ اندازی میں صرف ہوتی ہے جس طرح باپ کی کمائی نالائق اولاد بے دریغ برباد کرتی ہے۔ اسی طرح مسلمانوں میں فتویٰ بازوں کی جماعتیں مسلمان مشنریوں کی کمائی کو لٹا رہے ہیں۔ روپے کی قدر وہی جانتا ہے جو خود کما کر کھائے اسے ہی اس تلخ حقیقت کا پتہ چلتا ہے کہ کس محنت سے روپیہ ملتا ہے۔ اڑانے والا بالکل بے پروا ہوتا ہے۔ اس لئے دانا لوگ اپنے بچوں کو تھوڑی پونجی دے کر علیحدہ کر دیتے ہیں۔ تاکہ انہیں کمائی کرنے کی قدر معلوم ہو۔

مسلمان پبلک کو چاہیئے کہ فتویٰ بازوں سے مطالبہ کریں کہ وہ غیر اقوام میں تبلیغ کر کے غیروں کو اپنا سچا ہم خیال مسلمان بنائیں تاکہ ان پر یہ راز کھل جائے کہ مسلمان کو کافر بنانا کتنا آسان۔ اور کافر کو مسلمان بنانا کس قدر دشوار ہے۔ اگر مسلمان فتوے باز کسی کے روکے نہیں رکتے تو انہیں اجازت دی جائے کہ جہاں وہ مسلمانوں کو کافر بناتے ہیں۔ وہاں کبھی کبھی غیر قوموں میں تبلیغ بھی کریں تاکہ ان کا مزاج اعتدال پر آ جائے

سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں دینی مکاتب ہندوستان میں جاری ہیں۔ مگر سوائے احمدی مدارس و مکاتب کے کسی اسلامی مدرسہ میں غیر اقوام میں تبلیغ و اشاعت کا جذبہ طلباء میں پیدا نہیں کیا جاتا۔ کس قدر حیرت ہے کہ سارے پنجاب میں سوائے احمدی جماعت کے اور کسی ایک فرقے کا بھی تبلیغی نظام موجود نہیں ......

اوّل تو ہر مسلمان کو لاہوری اور قادیانی احمدیوں کی طرح مبلغ بننا چاہیئے دوسرا ہر ایک گھر میں سے ایک شخص تو اسی لئے وقف ہو۔ یوں بھی تو ہم دس مسلمانوں میں سے دو چار کماتے ہیں باقی بیکار بیٹھ کر کھاتے ہیں

مبارک ہے وہ گھر جس میں خدمتِ خلق کا جذبہ موجود ہے اور خدمتِ اسلام کی سچی تڑپ پیدا ہے"

(فتنۂ ارتداد اور پولیٹیکل
افضل حق صاحب)

احمدی جماعتوں کی طرف سے مسلم لیگ کی مدد کرنے کا فیصلہ

ڈیرہ غازی خاں:۔ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں نے تھانہ صدر و تھانہ سٹی ڈیرہ غازی خاں کے حلقہ سے مسلم لیگ کے امیدوار نواب زادہ محمد خاں لغاری کی مدد کرنے کا فیصلہ کیا ہے
(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خاں)

جماعت احمدیہ دہلی گیٹ لاہور:۔ جماعت احمدیہ دہلی گیٹ لاہور نے حلقہ طور پر مسلم لیگی امیدواروں کے حق میں ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ (پریذیڈنٹ حلقہ)

تھانہ خوشاب:۔ تھانہ خوشاب کے تمام احمدی ووٹروں نے مسلم لیگ کے امیدوار سردار فتح محمد خاں ٹوانہ کے حق میں رائے دینے کا فیصلہ کیا۔ (سیکرٹری مال جماعت احمدیہ خوشاب)

مراکش کے حریت پسند اپنی آزادی کا اعلان کر دینگے

قاہرہ ۶ مارچ خیال ہے کہ مراکش کے حریت پسند جلد ہی آزادی کا اعلان کر کے فرانسیسی حکمرانی کا جوا اتار پھینکیں گے ــــ خیال ہے کہ قوم پرست بڑے پیمانے پر فرانس کے خلاف اقدام کرنے کا منصوبہ مرتب کر رہے ہیں۔

دریں اثنا کاسابلانکا کی خبروں سے پتہ چلا ہے۔ کہ مراکش میں متعین فرانسیسی ریذیڈنٹ جنرل الفانسو ژوان نے مراکش کی خبروں پر آہنی پردہ ڈال دیا ہے۔ اس نے ٹیلی فون اور تار کے ذریعے ملک سے خبروں کی ترسیل اور ملک میں سفر کرنے پر پابندیاں عائد کر دی ہیں ــــ آج قاہرہ میں مختلف عرب اور اسلامی جماعتوں کا ایک مشترکہ عام اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں عرب ممالک پر زور دیا گیا کہ مراکش پر فرانس کے جارحانہ حملہ کا مسئلہ اقوام متحدہ میں پیش کیا جائے۔ جلسہ عام میں عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبدالرحمن عزام پاشا اور ریف (مراکش) کے جلاوطن راہنما امیر عبدالکریم نے شرکت کی۔

استقلال پارٹی کے دفتر کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اب اس کا ثبوت مل گیا ہے کہ فرانس کو معاہدہ اٹلانٹک کے ماتحت امریکہ سے جو اسلحہ مل رہا ہے وہ اسے مراکش میں حریت پسندوں کو کچلنے میں استعمال کر رہا ہے۔

دستور ساز اسمبلی میں پنجاب کی نمائندگی

کراچی ۷ مارچ سیاسی حلقوں میں اس مسئلہ پر اختلاف پایا جاتا ہے کہ پنجاب میں نئے انتخابات کے بعد پنجاب سے پاکستان دستور ساز اسمبلی کے موجودہ ممبروں کی پوزیشن کیا ہوگی۔ بعض حلقوں کی رائے یہ ہے کہ چونکہ موجودہ ارکان اسمبلی کا انتخاب سابقہ صوبائی اسمبلی نے کیا تھا۔ لہذا اس اسمبلی کے توڑے جانے کے بعد موجودہ ممبر دستور ساز اسمبلی کے رکن نہیں رہے، لہذا نئی اسمبلی کو نئے ممبر منتخب کرنا ہوں گے۔ دوسرا نظریہ یہ ہے کہ قانون آزادی ہند کے ماتحت موجودہ دستور ساز اسمبلی قائم ہوئی تھی اور اس قانون کی کسی دفعہ میں نئے ارکان کے انتخاب کی گنجائش نہیں تاہم حکومت چاہے تو نئے انتخابات کر سکتی ہے۔ لیکن یقین ظاہر کیا جا رہا ہے کہ دستور ساز اسمبلی میں جو سات ارکان مہاجرین کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ نئی پنجاب اسمبلی ان کی جگہ نئے ارکان کا انتخاب کرے گی۔

لاؤڈ سپیکر کے استعمال اور لاٹھیاں لیکر چلنے کی ممانعت

لاہور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے نقضِ امن کے خدشہ کے پیش نظر دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت یہ حکم جاری کیا ہے کہ ۱۰ مارچ سے ۲۰ مارچ تک کوئی شخص لاہور اور لاہور چھاؤنی کے علاقوں میں لاؤڈ سپیکر اور آلات موسیقی استعمال نہیں کر سکے گا۔ لاٹھیاں اور دوسرا اسلحہ لے کر چلنے پھرنے کی بھی ممانعت ہوگی۔ کارپوریشن اور چھاؤنی سے بیرونی علاقوں میں پولنگ سٹیشنوں سے ایک ایک فرلانگ دور تک بھی مذکورہ بالا حکم کا اطلاق ہوگا۔

دمشق ۔ ۶ مارچ شامی پارلیمنٹ میں ملک کی بیرونی پالیسی کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعظم ناظم القدسی بے نے کہا کہ مراکشی عوام کی جدوجہد آزادی کا حامی ہے شام کو دنیا کے بڑے بڑے ممالک سے خوشگوار تعلقات قائم کرنے کے حق میں ہے۔ لیکن

"دانتوں کے امراض کی روک تھام"

فضل عمر سائنٹفک سوسائٹی کے زیر اہتمام ڈاکٹر محمد عبدالحق صاحب پرنسپل ڈینٹل کالج لاہور مندرجہ بالا موضوع پر تعلیم الاسلام کالج میں بروز جمعرات بتاریخ ۸ مارچ ۱۹۵۱ء بوقت ۵½ بجے شام انگریزی میں تقریر فرمائینگے دلچسپی رکھنے والے اصحاب وقت کی پابندی کے ساتھ شرکت فرمائیں۔ سیکرٹری

ٹریپولی کی نئی حکومت

ٹریپولی۔ ۷ مارچ۔ جمعرات کو طرابلس میں نئی حکومت قائم ہو جائے گی۔ اس بات کا اعلان آج وہاں کے موجودہ چیف ایڈمنسٹریٹر نے کیا۔ ایک ایگزیکٹو کونسل قائم ہوگی۔ اور چیف ایڈمنسٹریٹر برطانوی ریذیڈنٹ کا عہدہ سنبھال لیں گے۔